الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	: **Nauman Shamim Ansari**	Serial No	: **24476**	MODE: **Regular**
Address	: **Karachi**	Date	: **1/31/2015**	
Subject	: **jaiz o najaiz**	Contact No:		
Writer	: عبداللہ	Email	:	

Assalam-o-Alaikum Mufti Sahaab,

Menay jamia binoria ki website per fatwa parha ha k cigarette peena makroh ha jab kay abhi kuch dinon pehlay menay Dr. Zakir Naik ko unkay program main kehtay suna ha k cigarette peena haram ha or uski waja yeh nahi ha k cigarette aik nasha ha bulkay uski waja yeh ha k science nay proof kiya ha k cigarette slow poison ha jiski waja say insan ki mout ho sakti ha or islam main khud kushi haram ha. Or menay suna ha k Imam-e-Kaba nay bhi is hawalay say yehi fatwa diya ha. Bara-e-meherbani Quran-o-Hadees ki roshni main rehnumai farmain.

السلام علیکم مفتی صاحب.

میں نے جامعہ بنوریہ کی ویب سائٹ پہ فتوی پڑھا ہے کہ سیگریٹ پینا مکروہ ہے جبکہ ابھی کچھ دنوں پہلے میں نے ڈاکٹر ذاکر نایک کو انکے پروگرام میں کہتے ہوئے سنا کہ سیگریٹ پینا حرام ہے اس وجہ سے نہیں کہ سیگریٹ ایک نشا ہے بلکہ اسکی وجہ یہ ہے کہ سائنس نے تصدیق کی ہے کہ سیگریٹ زہریلہ ہے جسکی وجہ سے انسان کی موت ہو سکتی ہے. اور اسلام میں خود کشی حرام ہے. میں نے سنا ہے کہ امام کعبہ نے بھی اس حوالہ سے یہ فتوی دیا ہے. برائے مہربانی قرآن و حدیث کی روشنی میں رہنمائی فرمائے.

الجواب حامداً و مصلیاً

سگریٹ میں عموماً تمباکو استعمال ہوتا ہے اور اس میں نشہ نہیں بلکہ "حدت" ہوتی ہے اسلئے اسکے استعمال کو حرام قرار نہیں دیا گیا ہے الّا یہ کہ اس میں کوئی نشہ آور چیز جیسے چرس وغیرہ بھر دی گئی ہو تو اسکا استعمال شرعاً بھی درست نہیں ہے۔ جہاں تک ڈاکٹر ذاکر نائیک یا امام کعبہ کی باتوں کا تعلق ہے تو اسکی تفصیل لکھ کر اور اصل فتاوی بھی بھیج دیے جائیں تو اس پر مکرر غور کیا جا سکتا ہے۔

کما فی تنقیح الحامدیۃ :- الأصل فی المضار التحریم والمنع (الی قولہ) و بالجملۃ ان ثبت فی ھذا الدخان اضرارہ صرف خال عن المنافع فیجوز الإفتاء بتحریمہ و إن لم یثبت انتفاعہ فالأصل حلہ مع أن فی الإفتاء بحلہ دفع الحرج عن المسلمین فإن أکثرھم مبتلون بتناولہ اھ (۳۶۶/۲)

واللہ تعالی اعلم بالصواب

محمد عبد اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۴
۲۰ جمادی الاول ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۳ / جمادی الاولی ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء
۲۴۴۷۶
۱۴۳۶/۶/۱

22/3/15